OPEN ACCESS
RUSHD
(Bi-Annual Research Journal of Islamic Studies)
Published by: *Lahore Insititute for Social Sciences, Lahore.*

ISSN (Print): 2411-9482
ISSN (Online): 2414-3138
July-dece-2023
Vol: 4, Issue: 2
journalrushd@gmail.com
OJS: https://rushdjournal.com/index

Dr. Mohammad Islam [1]

Dr. Hafiz Muhammad Sajjad[2]

پاکستانی مدارسِ دینیہ میں تدریس سیرت کا ایک تجزیاتی مطالعہ

(وفاق ہائے دینی مدارس کے حوالے سے)

An analytical study of Teaching Seerah in Pakistani Madrassas (with reference to the Boards of Madrassas)

Abstract

Allah Almighty has declared the blessed life (Seerah) of the Holy Prophet Muhammad ﷺas the best example and Role Model for all human beings. Therefore, it is obligatory to acquire knowledge of the Seerah of the Prophet.ﷺ It is our first responsibility and a necessary requirement of our faith to enlighten the future generations with the Seerah of the Prophet Muhammad ﷺ, because in all corners of the Prophet's ﷺ Seerah, there is guidance for all humanity of the world. His blessed Seerah is the Comprehensive and Universal, in the light of which we can solve all our problems and also become able to face all kinds of new challenges. The comprehensiveness and

1 Postdoctoral Research Fellow, Islamic Research Institute, International Islamic University, Islamabad, email: mislamuom@gmail.com

2 Associate professor, allama Iqbal open university, Islamabad, email: masjjadaiou@gmail.com

universality of Seerah demands us that we have to the best arrangement for its reading, teaching and inclusion as a permanent subject in all of our educational institutions. Unfortunately, no serious efforts have been made to fulfill this responsibility in our country Pakistan. This lack is being felt in the curricula of all educational institutions. The same is the case with the curricula taught in our religious schools, i.e., in Deeni Madrassas. There are some modern requirements and new challenges of the present age. Islam is a religion of peace and harmony, but efforts are being made to portray it as a terrorist religion in the West. Therefore, it is very important to organize the teaching of Seerah in a comprehensive manner and as a permanent subject in our Deeni Madrassas. It is also the need of the time to renew the curricula of Deeni Madrasas and to include the Seerah of Prophet ﷺ in a thematic manner. The summary and result are that our religious educational tradition strongly demands different aspects of specializations in the Prophet's ﷺ Seerah. The main goals and objectives of this research are that an attempt will be made to evaluate the trends of teaching Seerah in Pakistani Deeni Madrasas and an analytical study of the books of Seerah already included in the curricula of religious madrasas will be done. This work will be done with reference to the curriculums of different boards of Deeni Madrassas of Pakistan. The basic question of the research will be that what are already present there for the teaching of Seerah in Pakistani Religious Madrassas and what more we need to be done in this regard.?

Key Words: Prophet Muhammad ﷺ, Seerah of the Prophet ﷺ, Pakistani Madrassas, Curriculum, Subject and Discipline etc.

تمہیدی بحث

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی سیرت مبارکہ کو تمام انسانوں کے لئے اُسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ اس لئے سیرتِ نبوی ﷺ کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ تمام انسانوں کے لئے متاعِ بیش بہا ہے۔ آنے والی نسلوں کو سیرتِ طیبہ ﷺ سے روشناس کرانا ہماری اولین ذمہ داری اور ہمارے ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ سیرتِ نبوی ﷺ کے تمام گوشوں میں تمام انسانیت کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ جامع، ہمہ گیر اور عالم گیر ہے، جس کی روشنی میں ہم عصرِ حاضر کے تمام مسائل حل کر سکتے ہیں اور عصری تقاضوں اور پیش آمدہ ہر قسم کی تحدیات(Challenges)کا مقابلہ کرنے کے قابل بن سکتے ہیں۔ سیرتِ طیبہ ﷺ کی جامعیت، اور عالم گیریت ہم سے اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ ہمارے ہاں اس کے پڑھنے پڑھانے اور تمام تعلیمی اداروں میں مستقل مضمون کے طور پر شامل کرنے کا بہترین انتظام موجود ہو۔ بد قسمتی سے ہمارے ملک پاکستان میں اس ذمہ داری کو پورا کرنے کی ابھی تک کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی ہے۔ تعلیمی اداروں کے نصابات میں سیرت کے حوالے سے بہت کم مواد موجود ہیں۔ ہمارے ہاں دینی مدارس میں پڑھائے جانے والے نصابات یعنی درس نظامی میں بھی سیرت کی کتابیں بطورِ ڈسپلن شامل نہیں ہیں۔ مدارسِ دینیہ کے اندر خالص طور پر اسلامی تعلیم دینے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُن کے نصابات کے اندر قرآن و سنت، فقہ اسلامی ، عربی گرامر اور منطق وغیرہ کے پڑھانے کا اہتمام تو کیا جاتا ہے لیکن سیرتِ طیبہ ﷺ کو الگ سے پڑھانے کا کوئی خاص انتظام موجود نہیں ہے۔ مدارس دینیہ سے فارغ ہونے والے فضلاء کرام دین اسلام کے اولین داعی ہوتے ہیں۔ اس لئے انھیں سیرتِ طیبہ ﷺ کے حوالے سے تمام علوم پر دسترس حاصل ہونا بہت ضروری ہے ۔ عصرِ حاضر کے کچھ جدید تقاضے اور نئ تحدیات بھی ہیں۔ اسلام امن و آشتی کا مذہب ہے، لیکن مغرب میں اس کو ایک دہشت گرد مذہب کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مستشرقین کی طرف سے اسلام اور سیرتِ طیبہ ﷺ پر روز روز اعتراضات کے نشتر چلائے جارہے ہیں۔ اس لئے مدارسِ دینیہ میں سیرتِ طیبہ ﷺ کو جامع انداز میں اور مستقل مضمون کے طور پر پڑھانے کا اہتمام کرنا بے حد ضروری ہے۔ طلبہ دروس کے دوران سیرتِ نبوی ﷺ سے متعلق بہت کچھ سیکھتے ہیں لیکن یہ سب کچھ قرآن مجید، اور احادیث کی کتابوں کے اندر بکھرے ہوئے ہوتے ہیں، کسی یکجا نصاب کی شکل میں نہیں ہوتے ہیں۔ اس وقت مدارس اسلامیہ کے لئے

ایک جامع نصاب کی تشکیل کی ضرورت ہے جس میں تدریس کے لئے سیرت کی مستقل کتب شامل ہوں۔ مدارس اسلامیہ کے نصابات کی تجدید اور سیرت طیبہ ﷺ کو موضوعاتی انداز سے مدارس کے نصابات میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ہماری دینی تعلیمی روایت سیرتِ نبوی ﷺ میں تخصص کے مختلف پہلوؤں کا بھرپور تقاضا کرتی ہے۔ زیر تحقیق مقالے کے اہم اہداف یہ ہیں کہ پاکستانی دینی مدارس میں تدریس سیرت کے رجحانات کا جائزہ لینے کی کوشش کی جائے گی، دینی مدارس کے نصابات میں پہلے سے شامل کتب سیرت کا ایک تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جائے گا اور معاصر تحدیات کے حوالے سے دینی مدارس کے نصابات میں مطالعہ سیرت کی ضرورت اور اہمیت پر بحث کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تحقیق کا بنیادی سوال یہ ہو گا کہ پاکستانی دینی مدارس میں تدریسِ سیرت کا پہلے سے کیا کچھ اہتمام موجود ہے اور اس سلسلے میں مزید کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے؟

تعلیمی اداروں میں سیرت کی تدریس ایک لازمی ضرورت

جیسا کہ اوپر مختصراً ذکر کیا گیا کہ ہمارے تعلیمی اداروں میں تدریس سیرت کا کوئی تسلی بخش انتظام موجود نہیں ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے تدریسی نصابات کا بغور جائزہ لیں اور اس سلسلے میں قابل توجہ امور کی طرف بھرپور توجہ دیں۔ اس حوالے سے تفصیلی بحث پیش کرنے سے پہلے سیرت اور علم سیرت کے بارے میں بھی جاننا ضروری ہے اور اس بارے میں جو بنیادی اصطلاحات ہیں ان کا جاننا بھی بے حد ضروری ہے۔

لفظ "سیرت" کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم

سیرت کے حوالے سے تو بہت زیادہ کچھ لکھا جا چکا ہے، مختلف زمانوں اور مختلف زبانوں میں لکھا جا چکا ہے، لیکن یہاں پر صرف اختصار کے ساتھ چند ضروری مباحث کا تذکرہ کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر انور محمود خالد نے اپنے پی ایچ ڈی مقالہ میں "سیرت" کے عنوان پر بڑے تحقیقی اور تفصیلی مباحث پیش کیے ہیں جو کہ کئے صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ مباحث اردو خوان طبقے کے لئے سیرت کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم اور اس کے تمام متعلقات کو سمجھنے کے لئے بہترین مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔ انھوں نے جو کچھ لکھا ہے، اُن سب کا خلاصہ یہ ہے کہ "سیرۃ" عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کی جمع "سِیَر" ہے۔ یہ لفظ دراصل سار، یسیر، سیراً و مسیراً سے نکلا ہے اور چلنے پھرنے کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ سیرت کا مادہ "سیر" بمعنی چال ہے، اس

لئے اچھے چال چلن کو "حسن السیرہ" کہا جاتا ہے۔ سیرۃ کا لفظ مسافت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح لفظ "السیرۃ" طریقہ کو بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ لفظ "سیرت" جانا، روانہ ہونا، چلنا، روش، کردار، شکل وصورت، ہیئت، حالت، سنت، طرز زندگی، کام کاج کرنے کا چلن، زندگی بسر کرنے کا ڈھنگ، عادت اور کہانی وغیرہ کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔([1]) جہاں تک لفظ "سیرۃ" یا "سیرت" کی اصطلاحی مفہوم کا تعلق ہے تو محدثین، فقہائے کرام، سیرت نگار اور محققین نے اس کی بھی مختلف تعریفیں تحریر کیے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے اُن سب تعریفوں کو اپنے مقالہ میں باحوالہ نقل کی ہیں۔ ان سب مفاہیم وتعریفات کا نچوڑ یہ ہے کہ اصطلاح میں "سیرت" سے مراد پیغمبر آخر زمان، خاتم النبیین محمد ﷺ کے حالات زندگی اور اخلاق وعادات کا مکمل بیان ہے۔ اس لفظ کا اطلاق آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ پر پہلے بھی ہوتا رہا اور اب بھی اس کا اصطلاحی مفہوم یہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ اور سوانح عمری کے لئے لفظ "سیرت" سب سے پہلے ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ (م۔213ھ) نے استعمال کیا تھا، بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ پہلے اس لفظ کا استعمال ہوتا رہا ہے۔ محمد بن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ (م۔124ھ) کے زمانہ میں بھی یہی لفظ معروف ومشہور رہا ہے۔([2])

تعلیمی اداروں کے نصابات میں "علم سیرت" کی تدریس کی ضرورت

سیرت کے بارے میں تو اوپر کچھ ضروری اور مختصراً تذکرہ ہوا، لیکن اب یہ جاننا بھی بے حد لازمی ہے کہ علم سیرت سے کیا مراد ہے؟ یعنی علم سیرت کیا ہے جسے حاصل کرنا ضروری اور لازمی ہے؟ ہمیں جاننا بھی چاہیئے، حاصل بھی کرنا چاہیئے اور اپنے تعلیمی اداروں میں اس کی تدریس وتفہیم کا باقاعدہ طور پر اہتمام بھی کرنا چاہیئے۔ علم سیرت ایک جامع علم کو کہا جاتا ہے جس کا تعلق نبی اکرم ﷺ کی سیرت مطہرہ کے تمام گوشوں اور تمام پہلوؤں سے ہے۔ یہ علم ہمارے پاس کتابی شکل میں مدون اور محفوظ ہے اور قرآن وسنت اس علم کے بنیادی مآخذ ہیں۔

---

[1]۔ خالد، انور محمود، ڈاکٹر، اُردو نثر میں سیرت رسول ﷺ، (لاہور: اقبال اکادمی، پاکستان، 1410ھ / 1989ء)، ص: 1، 2

"Khalid, Anwar Mahmood, Dr., 'The Biography of the Prophet (PBUH) in Urdu Prose,'(Lahore Iqbal Academy, Pakistan, 1410 AH / 1989 AD), pp. 1-2."

[2]۔ ایضاً، ص: 3 تا 7

Ibid, p.3-7

الغرض وہ علم جس کے ذریعے ہم آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل کر سکے اور پھر اس کی روشنی میں اپنی زندگیاں منور کر سکیں، علم سیرت کہلاتا ہے۔بقول ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر صاحبہ "علم سیرت ایک ایسا جامع اور وسیع علم ہے جس کے بہت سے حصے اور شعبے ہیں۔"([1]) نبی اکرم ﷺ کی سیرت مبارکہ کا ہر ہر پہلو ہر دور اور ہر زمانے میں اہل علم نے اپنی اپنی کتابوں میں محفوظ کیا ہے اور آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی شعبہ ہم سے مخفی اور پوشیدہ نہیں ہے۔ یہ کام کتابوں کی صورت میں مدون اور محفوظ ہے اور ہمیں چاہیئے کہ اپنی آنے والی نسلوں کو دیگر علوم کے ساتھ ساتھ اس علم سے بھی روشناس کرا سکے۔ڈاکٹر نگار صاحبہ نے اس سلسلے میں بڑے خوب صورت کلمات لکھے ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ آج رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے مطالعہ اور اس پر عمل کی اشد ضرورت ہے، اس لئے کہ یہ راستہ خیر کا راستہ، اُن کا پیغام امن و سلامتی کی ضمانت اور اُن کی سیرت ایک نبی اور ایک مثالی انسان کی سیرت ہے۔([2]) علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ سیرت کا علم حاصل کرنا فرض ہے۔ علامہ موصوف کچھ یوں رقم طراز ہیں: "وَإِذَا كَانَتْ سَعَادَةُ الْعَبْدِ فِي الدَّارَيْنِ مُعَلَّقَةً بِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجِبُ عَلَى كُلِّ مَنْ نَصَحَ نَفْسَهُ وَأَحَبَّ نَجَاتَهَا وَسَعَادَتَهَا أَنْ يَعْرِفَ مِنْ هَدْيِهِ وَسِيرَتِهِ وَشَأْنِهِ مَا يَخْرُجُ بِهِ عَنِ الْجَاهِلِينَ بِهِ، وَيَدْخُلُ بِهِ فِي عِدَادِ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَحِزْبِهِ"([3])

> "اور جب دونوں جہاں کے اندر بندے کی سعادت صرف آنحضرت ﷺ کے پیغام ہی سے وابستہ ہے تو ہر وہ آدمی جو نصیحت حاصل کرنا چاہے اور نجات و سعادت کا متمنی ہو۔اس کا فرض ہے کہ وہ آپ ﷺ کے تحفہ مبارکہ (وحی) سیرت اور شانِ رسالت کا گہرا مطالعہ کرے۔یہی چیز اُسے جہالت سے نکال کر آپ کے اتباع، شیعہ اور جماعت میں داخل کر دے گی۔"

---

[1] ۔ نگار سجاد ظہیر، ڈاکٹر، سیرت نگاری آغاز و ارتقاء، (کراچی: قرطاس، 1431 ھ / 2010ء)، ص: 23
"Nigar Sajjad Zahid, Dr., The Beginning and Development of Seerat Writing, (Karachi, Pakistan, Qirtas, 1431 AH / 2010 AD), p. 23. Also, p. 15."

[2] ۔ ایضاً، ص: 15
Ibid, p.15

[3] ۔ ابن قیم، ابو عبد الله، شمس الدين ابن قيم الجوزية، زاد المعاد في هدي خير العباد، (بيروت: دار ابن حزم، 1420 ھ / 1999 ء)، ص: 26
Ibn Qayyim al-Jawziyya, Abu Abdullah Shams al-Din, Zad al-Ma'ad fi Hadi Khayr al-'Ibad (Provisions for the Hereafter in the Guidance of the Best of Servants), (Lebanon: Dar Ibn Hazm, , 1420 AH / 1999 AD), p. 26."

نبی اکرم ﷺ کی سیرت مبارکہ کا عمیق مطالعہ تمام انسانوں یعنی مسلمانوں اور غیر مسلم دونوں کے لئے ضروری ہے۔ یہ مطالعہ مسلمانوں کے لئے تو اس لئے ضروری ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت سے آگاہی اور آپ ﷺ کی اطاعت اور فرمان برداری کے بغیر مومن کے ایمان کی تکمیل ممکن نہیں ہے، جیسا کہ ارشادِ گرامی ہے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ([1]) "یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ میں عمدہ نمونہ موجود ہے۔" سیرت طیبہ ﷺ کی اہمیت کے بارے میں ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقاء لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ خواہ وہ عبادات سے متعلق ہو یا عادات سے، ظاہر ہے کہ اس کا اتباع اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ ﷺ کی سیرت کا علم نہ ہو۔([2]) مشہور شامی مصنف عالم اور سیرت نگار ڈاکٹر محمد رمضان البوطی اپنی کتاب کے پہلے باب کے ابتدائی مباحث میں اسلام کے فہم میں سیرتِ نبوی ﷺ کی اہمیت کے بارے میں لکھتے ہیں:

> "سیرتِ نبوی کے مطالعے کا مقصد محض یہ نہیں ہے کہ تاریخی واقعات سے آگاہی اور عہد نبوی میں پیش آنے والے حوادث کا اجمالی یا تفصیلی علم ہو جائے، اس لئے سیرتِ نبوی کے مطالعے کو دیگر تاریخی مطالعات کی حیثیت دینا اور آنحضرت ﷺ کی سیرت سے اس طرح واقفیت جیسے کسی خلیفہ کی سیرت یا کسی گذشتہ تاریخی عہد کے بارے میں حاصل کی جاتی ہے، مناسب نہیں ہے۔ مطالعۂ سیرت کا اصل مقصد یہ ہے کہ مسلمان اسلامی حقائق کو اصول و ضوابط اور احکام کی حیثیت سے نظریاتی طور پر سمجھ لینے کے بعد انھیں آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ میں عملی شکل میں دیکھے۔ یعنی سیرتِ نبوی کا مطالعہ محض ایک تطبیقی عمل ہے جس کے ذریعے اسلامی حقائق کو کامل ترین شکل میں اعلیٰ ترین نمونہ حضرت محمد ﷺ کی شخصیت میں مشخص دیکھا جاتا ہے۔"([3])

---

[1] ۔ سورة الأحزاب: 21

Al-Ahzab: 21."

[2] ۔ " سیرت کی اہمیت " ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقاء، *السیرۃ العالمی ششماہی*، (کراچی: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، شمارہ 2، رمضان 1420ھ / دسمبر 1999ء)، ص: 25

The Importance of Seerah" by Dr. Mufti Muhammad Mazhar Baqai, *Al-Seerah International*, (Six-Monthly, Karachi: Zawwar Academy Publications, Issue Number 2, Ramadan 1420 AH / December 1999), p. 25.

[3] ۔ البوطي، محمد رمضان، ڈاکٹر، فقه السيرة النبوية، اردو ترجمہ: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی بنام درُوسِ سیرت، (لاہور: نشریات، 1428ھ / 2007ء)، ص: 39

Al-Bouti, Muhammad Ramazan, Dr., The Jurisprudence of Prophetic Biography, Urdu translation: Dr. Muhammad Razi-ul-Islam Nadwi, under the name 'Duroos-e-Seerat,'

ڈاکٹر موصوف مطالعہ سیرت کے مقصد کی مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ سیرت کے مطالعے کا مقصد یہ ہے کہ انسان کے سامنے اعلیٰ واشرف زندگی کے ہر معاملے میں عظیم نمونہ موجود رہے اور وہ اسے اپنا دستور اور جادۂ منزل بنالے۔ یقیناً انسان جب بھی زندگی کے کسی پہلو میں اعلیٰ نمونہ کا متلاشی ہوگا، اسے واضح اور کامل ترین صورت میں رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ ہی میں پائے گا، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسے پوری انسانیت کے لئے رہنما بنادیا ہے۔([1]) غیر مسلموں کے لئے بھی نبی اکرم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ ضروری ہے۔ غیر مسلم لوگوں کے لئے سیرت طیبہ ﷺ کا مطالعہ ایک فریضہ انسانی کا درجہ رکھتا ہے اور وہ اس طرح کہ نوع انسانی میں سے مرد کامل صرف اور صرف آپ ﷺ ہیں۔ ہر انسان میں ایک کامیاب اور با مقصد زندگی گزارنے کی ایک فطری خواہش موجود ہوتی ہے اور اس خواہش کی تکمیل کے لئے وہ اپنے لئے کسی ایسے شخص کو آئیڈیل تسلیم کرتا ہے، جو ہر لحاظ سے کامیاب ترین ہونے کے ساتھ ساتھ ہمہ جہت صفات کا حامل ہوں۔ نبی اکرم ﷺ دنیا کی وہ واحد شخصیت ہیں جو ہر لحاظ سے اور زندگی کے تمام شعبوں میں نمونہ بھی ہیں اور کامیاب ترین اور اکمل ترین انسان بھی ہیں، کوئی دوسرا انسان آپ ﷺ جیسا ہرگز نہیں ہے۔ خود مستشرقین نے بھی اس بات کی گواہی دی ہے، جیسا کہ مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب میں خود اعتراف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ ﷺ دنیا کی وہ واحد شخصیت ہیں جو دینی اور سیاسی دونوں پہلوؤں سے عدیم المثال ہیں۔([2]) لہٰذا لازمی اور ضروری ہے کہ ہمارے دیگر تمام تعلیمی اداروں میں بھی اور مدارس اسلامیہ کے نصابات میں بھی سیرتِ طیبہ ﷺ کے ادب کو مستقل اور الگ سے لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کرنے اور پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا جائے۔ مدارس اسلامیہ کے لئے ایک جامع نصاب کی تشکیل وقت کی اشد ضرورت ہے، یعنی سیرتِ رسول ﷺ سے متعلق کتب کو دینی مدارس کے نصابات کا لازمی حصہ بنانا چاہیئے۔ ہمارے دینی مدارس میں سیرت کے حوالے سے بہت کم کچھ پڑھایا جارہا ہے اور یہ صورتحال صرف پاکستان کے دینی مدارس کا نہیں، بلکہ برصغیر میں مدتوں سے قائم درس نظامی ہی کا بھی رہا ہے۔

(Publications, Lahore, 1428 AH / 2007 AD), p. 39."

[1]۔ ایضاً

Ibid

[2]. Michael H. Hart, The 100 A Ranking of the most Influential Persons in History, (New York: Hart Publishing Co. Inc. , 2000), p.33

جیسا کہ ڈاکٹر محمود احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں اس بارے میں بجا طور پر لکھا ہے کہ یہ بات بڑی حیرت انگیز بھی ہے اور افسوس ناک بھی ہے کہ علم سیرت برصغیر میں ایک طویل عرصہ تک نصاب کا حصہ نہیں رہا۔ بلکہ اب بھی ساری تعلّیوں اور دعاوی کے باوجود بیشتر دینی مدارس کے نصاب میں سیرت پاک کا موضوع الگ سے نصاب میں شامل نہیں ہے۔([1]) ایک اور قلم نگار نے بھی مدارس کے نصابات میں سیرت و تاریخ کی کتب کا اضافہ کرنے کے حوالے سے جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اسلامی مدارس میں سیرت و تاریخ کی طرف توجہ نہ ہونے کے برابر ہے اور مدارس میں اس سلسلے میں کوئی قابل ذکر نصاب موجود نہیں ہے، حالانکہ اس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صحابہ کرامؓ اور ہمارے دیگر اسلاف نے اپنے زمانے میں اس کام کی طرف بھرپور اور خصوصی توجہ دے رکھی تھی۔([2]) ہمارے موجودہ زمانے اور ہر دور کے تمام تحدیات کے حل کا واحد ذریعہ سیرت طیبہ ﷺ کو سمجھنے اور نبوی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہے۔ 1974ء میں پاکستان مسلم یوتھ کلب کراچی کے زیر اہتمام "سیرتِ طیبہ ﷺ کا مطالعہ عہد جدید میں کس طرح ہماری رہنمائی کرتا ہے" کے عنوان سے ایک علمی مذاکرہ کا اہتمام ہوا تھا۔ اس علمی مذاکرے میں پروفیسر سید محمد سلیم نے چند سوالات کے جوابات دیے تھے۔ ایک سوال کا جواب کچھ یوں دیا تھا "عہدِ جدید میں تہذیب و تمدن کی خیرہ کن چمک دمک دیکھ کر عام آدمی اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گیا ہے کہ آج کا انسان کوئی نیا مخلوق بن گیا ہے۔ اس لئے آج پرانی باتیں چنداں مفید نہیں ہیں۔ مگر حقیقت بین لوگ جانتے ہیں کہ یہ مغالطہ اور سراب ہے۔ آج کا انسان بھی وہی قدیم انسان ہے۔ بلاشبہ اس نے خارجی دنیا میں عظیم الشان فتوحات حاصل کی ہیں۔ تہذیب و تمدن میں حیرت انگیز ترقیاں کی ہیں۔ لیکن انسان کی داخلی زندگی آج بھی وہی ہے جو ہزاروں سال پیشتر تھی۔ نفرت و عداوت، بغض و

---

[1] ۔ غازي، محمود احمد، ڈاکٹر، محاضرات سیرت ﷺ، (لاہور: الفیصل ناشران و تاجران کتب، 1433ھ / 2012 ء)، ص: 591
Ghazi, Mahmood Ahmed, Dr., Lectures on the Biography of the Prophet (PBUH), (Lahore: Al-Faisal Publishers and Booksellers, 1433 AH / 2012 AD), p. 591.

[2] ۔ مفتاحي، محمد شعیب اللہ خان، مولانا، اسلامی مدارس کا نظام و نصاب، (ہندوستان: مکتبۃ مسیح الامت، دیو بند، 1436 ھ / 2015 ء) ، ص: 17، 18
Miftahi, Muhammad Shoaib Allah Khan, Maulana, The System and Curriculum of Islamic Schools, (India: Maktaba Masih Al-Ummat, Deoband, 1436 AH / 2015 AD), p. 17-18.

حسد، وحشت وبربریت یا محبت واخوت، ایثار وقربانی، صدق وخلوص کسی چیز میں بھی کمی نہیں آئی ہے۔ ہر لحاظ سے یہ وہی قدیم انسان ہے۔ آدم کے بیٹے پہلے مکوں یا پتھروں سے لڑے ہوں گے، پھر تیر و تلوار سے لڑنے لگے، پھر توپ و تفنگ کا زمانہ آیا۔ آج میزائل اور ایٹم بم کا دور ہے۔ لڑنے کے ہتھیار ضرور تبدیل ہوتے رہے لیکن جذبۂ جنگ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ انسان پہلے سے شدید ترین خونریزی کے ساتھ جنگ لڑتا ہے۔ انسانیت کے بنیادی مسائل آج بھی وہی ہیں جو کل تھے۔([1])

دینی مدارس میں کتبِ سیرت کی تدریس پر ایک نظر

ہمارے دینی مدارس میں تدریس کے لئے کتبِ سیرت کے حوالے سے کیا کچھ شامل ہیں اور کیا کچھ شامل نہیں ہیں؟ ہمیں مختلف وفاقوں کے نصابات کا ایک باہمی موازنہ کرنا ہوگا، تاکہ ان نصابات کا اس بارے میں صحیح تجزیہ کیا جاسکے۔ ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن نے اپنی کتاب میں ساتویں صدی ہجری سے لے کر موجودہ دور تک برصغیر پاک و ہند کے مختلف مدارس کے قدیم و جدید نصابوں پر مشتمل بعض نمونے درج کیے ہیں۔ اسی طرح اس کتاب میں بعض مسلکی تقسیم کی بنیاد پر قائم نصابوں کی تفاصیل بھی ذکر کی گئی ہیں۔ مصنف موصوف نے بانی درس نظامی ملا نظام الدین اور دارالعلوم دیوبند کے قدیم و جدید نصابوں کے نمونے بھی پیش کیے ہیں اور اس موضوع پر کام کرنے والے مختلف مدارس یا وفاقوں کے نصابات کا باہمی موازنہ اور مقارنہ کرنے والوں کے لئے کام کو بڑی حد تک آسان بھی بنادیا ہے۔ اِن نمونوں اور جدولوں سے نصابات کے اندر شامل مضامین کی کیفیت و کمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ بنظر غائر دیکھا جائے تو سیرتِ طیبہ ﷺ کے حوالے سے تمام کے تمام نصابات میں ایک عجیب قسم کی تشنگی کا احساس ہوتا ہے اور بہت بڑی کمی نظر آتی ہے۔ اِن نصابات میں بعض میں تو سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے سرے سے کوئی کتاب ہی شامل نہیں، جیسا کہ ملا نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا ہی درس نظامی والا نصاب

[1] ۔ " سیرت طیبة ﷺ کا مطالعہ عہدِ جدید میں کس طرح ہماری رہنمائی کرتا ہے " پروفیسر سید محمد سلیم، ششماہي السیرہ عالمی، (کراچی: زوّار اکیڈمي پبلي کیشنز، ربیع الاول 1422 ھ / مئی 2001)، شمارہ نمبر 5، ص: 259

Professor Syed Muhammad Salim, 'Studying the Blessed Biography (Seerah) in the Modern Era: How It Guides Our Way,' Six-Monthly Al-Seerah International, (Karachi: Zawwar Academy Publications, Rabi' al-Awwal 1422 AH / May 2001), 5/ 259."

ہے۔ اس میں صرف و نحو، منطق، حکمت، ریاضی، بلاغت، فقہ، اُصولِ فقہ، کلام اور تفسیر و حدیث کی بعض کتابیں تو شامل ہیں، لیکن سیرت کی ایک بھی کتاب شامل نہیں۔ [1] بعض نصابات میں سیرت کی کوئی نہ کوئی کتاب تو شامل ہوتی ہے، لیکن وہ بھی صرف بعض مخصوص درجات کے لئے ہوتی ہے، مثال کے طور پر دار العلوم دیوبند کا جدید نصاب، جو کہ آٹھ سال کے عرصہ اور مختلف درجات پر مشتمل ہے، اس میں صرف سال اول کے طلباء کے لئے سیرت کے موضوع پر مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی گئی ایک چھوٹی اور مختصر کتاب "سیرت خاتم الانبیاء" شامل ہے جبکہ سال دوم، سال سوم، سال چہارم، سال پنجم، سال ششم، سال ہفتم اور سال ہشتم کے لئے سیرت کی کوئی کتاب تدریس کے لئے شامل نہیں ہے۔ [2]

پاکستان کے مختلف وفاق ہائے دینی مدارس کے نصابات میں شامل کتب سیرت کا تجزیاتی مطالعہ

وطن عزیز پاکستان میں مختلف مکاتب فکر والوں کے دینی مدارس قائم ہیں جو حکومت سے منظور شدہ مختلف وفاق ہائے مدارس کے زیر انتظام کام کر رہے ہیں۔ 17 نومبر 1982ء میں پہلی بار پاکستان میں جن چار وفاقوں کو دینی مدارس کے باضابطہ تسلیم شدہ تعلیمی بورڈ کی حیثیت دے دی گئی تھی، اُن میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان۔ ملتان (دیوبندی مکتب فکر)، تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان (بریلوی مکتب فکر)، وفاق المدارس سلفیہ۔ فیصل آباد اور وفاق المدارس شیعہ۔ لاہور شامل ہیں۔ اس کے بعد پھر 1987ء میں رابطۃ المدارس لاہور بورڈ کے قیام کا بھی نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا۔ گذشتہ عمران خان حکومت میں چند دیگر نئے بورڈز بھی تشکیل دے دیے گئے، جو کہ سال 2021ء میں فروری سے اپریل تک کی مختلف تاریخوں میں منظور کیے گئے۔ اس کی کچھ ضروری تفصیل یہ ہے کہ 4 فروری 2021ء کو اتحاد المدارس العربیہ پاکستان۔ مردان، اتحاد المدارس الاسلامیہ پاکستان، نظام المدارس پاکستان۔ لاہور، مجمع المدارس تعلیم الکتاب والحکمہ۔ لاہور اور وفاق المدارس رضویہ پاکستان نامی وفاقوں

[1]۔ سید، عزیز الرحمٰن، ڈاکٹر، دینی مدارس بدلتے ہوئے زمانے میں، (کراچی: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، 1443ھ / 2021ء)، ص: 83

Syed, Aziz ur Rahman, Dr., Transforming Religious Schools in Changing Times, (Karachi: Zawwar Academy Publications, 1443 AH / 2021 AD), p. 83."

[2]۔ ایضاً، ص: 88 تا 91

Ibid, p. 88-91

کی باقاعدہ منظوری دے دی گئی، پھر 15 اپریل 2021ء کو وفاق المدارس الجماعات الدینیہ پاکستان اور مجمع العلوم الاسلامیہ نامی بورڈ منظور ہوئے اور اس کے بعد 27 اپریل 2021ء کو وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان، بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن اور کنز المدارس کے نام سے چند دیگر بورڈز منظور کیے گئے۔([1])اسی طرح ان تمام رجسٹرڈ وفاق ہائے مدارس کی کل تعداد 15 بنتی ہے۔ پھر ہر وفاق کے ساتھ سینکڑوں اور ہزاروں دینی مدارس ملحق ہوتے ہیں۔ تمام وفاقوں کا اپنا اپنا انتظامی ڈھانچہ ہوتا ہے۔ زیر تحقیق مقالے میں ان 15 وفاقوں کے نصابات میں شامل کتب سیرت کا خصوصی طور پر تجزیہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

1۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان:

یہ پاکستان میں دینی مدارس کا سب سے بڑا بورڈ ہے اور کثیر تعداد میں اس کے ساتھ دینی مدارس کا الحاق ہے۔ اس کا مرکزی دفتر گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان میں ہے۔ قیام پاکستان کے بعد بعض اکابر علمائے دیوبند نے مسلمانان پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے اور دینی مدارس کے تحفظ و استحکام کی غرض مارچ 1957ء کو مولانا خیر محمد جالندھری ؒ کی زیرِ صدارت خیر المدارس ملتان میں ایک اجلاس منعقد کیا اور ایک کمیٹی تشکیل دی۔ پھر اس کمیٹی نے 18 اکتوبر 1959ء میں باقاعدہ طور پر "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کے نام سے ایک ہمہ گیر تنظیم کی بنیاد رکھی۔([2])سال 2022ء تک کے اعداد و شمار کے مطابق اس وفاق کے زیر انتظام مدارس میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد تقریباً 20 لاکھ 62 ہزار ہے، جبکہ زیرِ تعلیم طالبات کی تعداد تقریباً 11 لاکھ 95 ہزار ہے۔([3])وفاق المدارس العربیہ نے لڑکوں (بنین) کے لئے جو نصاب مرتب کیا ہے، اس کے مختلف درجات کا سیرت طیبہ کے حوالے سے تجزیہ کچھ اس طرح ہے کہ درجہ عالیہ میں سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے، صرف متوسطہ میں اور وہ بھی صرف سالِ دوم کے طلبہ کے لئے مفتی محمد شفیع ؒ کی لکھی گئی ایک کتاب "سیرت خاتم الانبیاء" شامل نصاب ہے۔ یہی حال پھر بنات کے نصاب کا بھی ہے۔ بنات کے لئے درجہ عالیہ میں

---

[1] . https://baseerah.com.pk/viewArticle.php?articleId=2749&title, Access Date November 4, 2022

[2]. www.wifaqulmadaris.org/pages/introduction.php, Access Date: August 28, 2022

[3] . www.wifaqulmadaris.org/index.php, Access Date: August 28, 2022

شمائل ترمذی کے علاوہ سیرت کی کوئی اور مخصوص کتاب شامل نہیں ہے۔([1])

2۔ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان:

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان بھی مدارس کے لحاظ سے ایک بہت بڑا بورڈ ہے۔ اس کا دائرہ کار پاکستان کے تمام صوبوں، آزاد کشمیر، شمالی علاقہ جات اور قبائلی علاقہ جات پر محیط ہے، دیگر ممالک تک اس کا اثر بڑھانے کی کوششیں بھی کی جارہی ہیں۔ تنظیم المدارس کا قیام فروری 1960ء میں عمل میں آیا۔ یکم فروری 1960ء کو جامعہ معینیہ، ڈیرہ غازی خان میں مولانا غلام جھانیاں معینی کی زیر سرپرستی مدارس اہل سنت کے منتظمین کا ایک اجلاس منعقد ہوا، جس میں تنظیم المدارس کی تشکیل ہوئی۔ آغاز میں نام "تنظیم المدارس اسلامیہ پاکستان" رکھا گیا تھا۔ اس بورڈ کا مرکزی دفتر لاہور میں قائم ہے۔ پہلے مرکزی صدر مفتی اعظم پاکستان مولانا ابو البرکات سید احمد رحمۃ اللہ علیہ تھے۔([2]) مدارس کے اس بورڈ کا سال 2013ء سے جو نصاب نافذ العمل ہے، اُس میں درجہ ابتدائیہ (پرائمری) طلبہ کے لے جو نصاب مرتب کیا گیا ہے اُس میں سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی الگ کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔([3]) درجہ متوسطہ برائے طلبہ سال اول اور دوم کے لئے بھی سیرت کی کوئی کتاب شامل نہیں کی گئی ہے۔([4]) درسِ نظامی یعنی درجہ عامہ سے عالیہ تک کے لئے بھی الگ سے ایک نصاب تیار کیا گیا ہے اور جو اگست 2018ء سے نافذ العمل ہے۔ اس میں ثانویہ سال اول اور دوم دونوں کے لئے کوئی کتاب ایسی نہیں تجویز کی گئی ہے جو سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ہو۔ ثانویہ خاصہ سال اول کے لئے مولانا نور بخش توکلی کی لکھی گئی کتاب "سیرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم" کے ابتدائی چار ابواب کی تدریس خاص کی گئی ہے۔ سال دوم میں کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔ عالیہ سال اول اور دوم دونوں کے لئے بھی سیرت کی کوئی کتاب شامل نہیں کی گئی ہے۔ درجہ عالیہ سال اول اور دوم کے نصابی نقشہ میں بھی سیرت کی کوئی

[1].www.wifaqulmadaris.org/rolnoslip/admissionqty.php, Access Date: August 28-2022

[2]. tanzeemulmadaris.com/Contents/Downloads/Taruf-Tanzeem-ul-madaris.pdf, Pg 1 to 5, Access Date: Nov. 06, 2022

[3]. tanzeemulmadaris.com/Contents/Nisab/Syllbus-boys-Ibtedia.pdf, Access Date: Nov. 06, 2022

[4].tanzeemulmadaris.com/Contents/Nisab/Syllabus-Boys-Mutawasta.pdf, Access Date: Nov. 06, 2022

کتاب شامل تدریس نہیں کی گئی ہے۔[1] طالبات کے لئے درسِ نظامی کے نصاب کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ درجہ عامہ کے لئے سیرت کی کوئی مخصوص کتاب شامل نہیں ہے۔ ثانویہ خاصہ کے لئے "سیرت رسول عربی ﷺ" شامل ہے۔ جبکہ سال دوم کے لئے کوئی کتاب شامل نہیں ہے۔ درجہ عالیہ کے دونوں سالوں میں سیرت کی کوئی کتاب شامل نہیں ہے۔ شہادۃ العالمیہ سال اول و دوم میں بھی سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نظر نہیں آتی۔[2]

3۔ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

اس وفاق کا تعلق اہل حدیث مکتب فکر پاکستان سے ہے۔ پروفیسر میاں محمد یوسف سجّاد نے اپنی کتاب "تذکرہ علماء اہل حدیث پاکستان" میں اس وفاق کے قیام کا خصوصی تذکرہ کیا ہے۔ مصنف موصوف نے "ایک عظیم سعادت" کا عنوان دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس وقت کے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ کی طرف سے وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کی منظوری کے لئے جدوجہد کا باقاعدہ کام مجھے تفویض کیا گیا تھا۔ اس وقت جمعیت اہل حدیث پاکستان متحد تھی اور مختلف دھڑوں میں تقسیم نہیں ہوئی تھی۔ میں نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے نام درخواست لکھی تھی اور اس سلسلے میں دیگر تمام کوششوں کے نتیجے میں 25 اکتوبر 1981ء کو وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد نے منظور کر لیا اور اس کی جاری کردہ اسناد کو ایم اے عربی و اسلامیات کا مساوی درجہ دے دیا گیا۔[3] اس وفاق کا موجودہ نصاب برائے طلبہ وطالبات اور دیگر تمام معلومات انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔ اس میں سیرت کے حوالے سے جو کتب شامل تدریس ہیں، اُن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے کہ صرف ثانویہ عامہ سال اول میں قاضی محمد سلیمان منصورپوری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "مہر نبوت"

---

[1]. tanzeemulmadaris.com/Contents/Nisab/Syllabus-Boys-DarseNazami1.pdf, Access Date: Nov. 06, 2022

[2].tanzeemulmadaris.com/Contents/Nisab/Syllbus-Girls-DarseNazami.pdf, Access Date: Nov. 06, 2022

[3] ۔ سجّاد، میاں محمد یوسف، پروفیسر، تذکرہ علماء اہل حدیث پاکستان، (سیالکوٹ: جامعہ ابراہیمیۃ ناصر روڈ 1410ھ / 1989ء)، ج 2، ص: 34 تا 36

Sajjad, Mian Muhammad Yousuf, Professor, Tazkirah Ulama Ahl-e-Hadith Pakistan, (Sialkot: Ibrahimia University, Naseer Road, 1410 AH / 1989 AD), Vol. 2, pp. 34-36."

اور سال دوم کے لئے مولانا سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی گئی کتاب "رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم" شامل تدریس ہیں۔ [1] ثانویہ خاصہ سال اول و دوم میں سیرت کے حوالے سے کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔اسی طرح شہادۃ العالیہ سال اول اور دوم میں سیرت پر الگ سے کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔اسی طرح پھر شہادۃ العالیہ سال اول اور سال دوم دونوں میں بھی سیرت کے حوالے سے کوئی کتاب شامل تدریس نظر نہیں آتی۔ [2] بہت بہتر ہوتا کہ ثانویہ عامہ کی طرح ہر کلاس یعنی ہر درجہ میں سیرت کے حوالے سے کوئی ضخیم اور جامع کتاب شامل تدریس ہوا کرتی۔۔!

4۔وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

یہ شیعہ مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے مدارس کا بورڈ ہے۔اس کا ہیڈ آفس لاہور میں ہے۔انٹرنیٹ پر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کا جو تازہ ترین نصاب پی ڈی ایف کی شکل میں موجود ہے، اُس میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں کوئی خاص کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔ [3]

5۔رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان

رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان بھی دینی مدارس کا ایک امتحانی بورڈ ہے۔اس بورڈ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ کسی مکتبہ فکر یا مسلک کی بنیاد پر قائم نہیں کیا گیا ہے بلکہ وحدت امت کی بنیاد پر مدارس کو مربوط کرنے، یکساں نظام تعلیم رائج کرنے اور دینی علوم کی اشاعت و ترویج کے لئے کوشاں ہے۔اگرچہ مدارس اور نظام امتحانات 70ء کی دہائی سے قبل بھی چل رہا تھا لیکن 1987ء سے اس امتحانی بورڈ کو حکومت پاکستان نے منظور کیا۔ [4] رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کی نگرانی جماعت اسلامی پاکستان سے تعلق رکھنے والے علماء کرام کر رہے ہیں۔رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے موجودہ صدر کا نام مولانا عبد المالک ہیں۔جہاں تک اس بورڈ کے نصاب کا تعلق ہے تو اس کا جو موجودہ نصابی نقشہ برائے طلبہ و طالبات انٹرنیٹ پر موجود ہے اس کے مطالعے سے کتب سیرت

---

[1] . www.wmsp.edu.pk, Access Date: November 03, 2022

[2] . Ibid

[3]. wmshia.com/uploads/misc/updated_nasaab.pdf, Access Date: Nov. 04, 022

[4] . www.rabtatulmadaris.com.pk/ur/ Access Date: 24 August 2022

کے بارے میں جو معلومات سامنے آرہے ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں کہ طلبہ کے نصاب میں درجہ متوسطہ یعنی مڈل کے لئے سال ہفتم میں محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "سیرت خاتم الانبیاء" شامل ہے۔ ثانویہ سال اول کے لئے "حیات طیبہ "نامی کتاب شامل ہے۔ ثانویہ عامہ سال دوم کے لئے سیرت کے حوالے سے کچھ بھی شامل نہیں، ثانویہ خاصہ سال اول و دوم دونوں کا بھی یہی حال ہے۔ عالیہ سال اول و دوم میں بھی سیرت کے حوالے سے کوئی کتاب شامل نصاب نہیں ہے۔ اسی طرح عالمیہ سال اول و دوم میں بھی سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔ جہاں تک طالبات کے لئے نصاب کا تعلق ہے تو درجہ متوسطہ سال ہفتم میں مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "سیرت خاتم الانبیاء" شامل ہے۔ ثانویہ سال اول کے لئے "حیات طیبہ "نامی کتاب شامل ہے اور ثانویہ عامہ سال دوم میں ایسی کوئی مستقل کتاب شامل نہیں جو خاص طور پر سیرت کے موضوع پر لکھی گئی ہو۔ ثانویہ خاصہ سال اول و دوم دونوں میں سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔ عالیہ سال اول میں سیرت کے حوالے سے کوئی کتاب شامل نہیں ہے۔ سال دوم میں مولانا گوہر رحمان رحمۃ اللہ علیہ کی اسلامی سیاست کا پرچہ شامل ہے لیکن وہ بھی سیرت کے موضوع کے حوالے سے نہیں، بلکہ نظام اسلامی کے حوالے سے شامل ہے۔ اور خارجی مطالعے کے لئے مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر لکھی گئی کتاب سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلد اول و دوم شامل ہے۔ اسی طرح عالمیہ سال اول و دوم میں بھی سیرت کے بارے میں کوئی مستقل کتاب شامل نصاب نہیں۔([1])اس لئے رابطۃ المدارس میں بھی سیرت بطور جامع ڈسپلن پڑھانے کے سلسلے میں وہی تشنگی پائی جاتی ہے جو دوسرے تمام نصابات میں پائی جاتی ہے۔

6۔اتحاد المدارس العربیہ پاکستان

یہ بھی دینی مدارس کا ایک مشہور بورڈ ہے جس کی باقاعدہ رجسٹریشن سال 2021ء میں ہوئی ہے۔ اس کا پورا نام "اتحاد المدارس العربیہ پاکستان" ہے۔ اس وفاق کا مرکزی دفتر پار ہوتی مردان صوبہ خیبر پختونخوا میں ہے۔ اس بورڈ کے منشور میں یہ لکھا گیا ہے کہ یہ ایک غیر سیاسی اور فقط تعلیمی ادارہ ہو گا۔([2])اس کے علاوہ اس بورڈ کے اہداف اور اغراض و مقاصد وغیرہ میں دیگر کے علاوہ بطورِ خاص یہ بات لکھی گئی ہے کہ " قرآن و حدیث اور

[1]. www.rabtatulmadaris.com.pk/ur/syllabusb.php, Access Date: 24 September 2022

[2] . ittehadulmadaris.edu.pk/manifesto/, Access Date: November 7, 2022

سیرتِ رسول ﷺ کے مطالعہ کی اہمیت کو اجاگر کرنا"([1]) لیکن جہاں تک نصابی نقشے کا تعلق ہے، تو اس کے نصابی نقشے کے تفصیلی مطالعہ سے معلوم ہو رہا ہے کہ اس وفاق نے طلبہ کے لئے جو نصاب مرتب کیا ہوا ہے، اُس میں ثانویہ عامہ سال اول کے لئے مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی گئی سیرت کی ایک کتاب "سیرت خاتم الانبیاء ﷺ" پڑھائی جارہی ہے۔ اسی طرح پھر درجہ متوسطہ میں "سیرت الرسول ﷺ" نامی کتاب پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ثانویہ سال اول اور درجہ متوسطہ میں پڑھائی جانے والی مذکورہ دو کتب کے علاوہ باقی درجات کے نصاب کا حال یہ ہے کہ عالمیہ تک تمام درجات کے لئے سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نظر نہیں آتی۔ اسی طرح طالبات (بنات) کے لئے مختص پورے کے پورے نصاب میں بھی سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے کوئی کتاب الگ سے شامل تدریس نہیں ہے۔([2])

7۔ اتحاد المدارس الاسلامیہ پاکستان

یہ بھی دینی مدارس کا نیا قائم شدہ بورڈ ہے، جو مولانا محمد شریف چنگوانی صاحب کی سربراہی میں قائم ہوا ہے۔ بورڈ کا مرکزی دفتر کراچی صوبہ سندھ میں ہے۔ بورڈ کے فیس بک پیج پر ایک نشریاتی پوسٹ کے مطابق اتحاد المدارس الاسلامیہ پاکستان کا ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں، سیاسی پارٹیوں اور پریشر گروپوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بورڈ جدید طریقہ تدریس و آگاہی کے ساتھ طلباء وطالبات کو محب وطن شہری بنائیں گے۔ اتحاد المدارس الاسلامیہ کے عہدیداران میں صدر مولانا محمد شریف خان چنگوانی، ناظم اعلیٰ محمد یعقوب شیخ، ناظم امتحانات حافظ عبدالغفار روپڑی اور ناظم نصاب کمیٹی مولانا عبدالوہاب روپڑی شامل ہیں۔ پوسٹ میں مذکورہ شخصیات کے علاوہ بعض دیگر اہم ذمہ داران کے ناموں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔([3]) اتحاد المدارس الاسلامیہ پاکستان نے پراسپکٹس کے نام سے ایک خوب صورت تعارفی کتابچہ تیار کیا ہے جو اس وفاق کے ویب سائٹ پر پی ڈی ایف کی شکل میں بھی موجود ہے۔ اس وفاق کا نصاب بڑا تفصیلی اور دلکش ہے جو عامہ سے لے کر عالمیہ تک مختلف شعبوں میں منقسم

[1] . ittehadulmadaris.edu.pk/objectives/, Access Date: November 7, 2022

[2].ittehadulmadaris.edu.pk/wp-content/downloads/syllabus-final-2021.pdf, Access Date: November 7, 2022

[3] . www.facebook.com/imipakistan/, Access Date: November 25, 2022

ہے۔ سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے اس تفصیلی نصاب میں صرف اور صرف شھادۃ العامہ سال اول برائے طلبہ وطالبات سیرت پر لکھی گئی ایک کتاب "سیرت محسن اعظم ﷺ" موجود ہے جبکہ شھادۃ العامہ سال دوم برائے طلبہ وطالبات سیرت پر لکھی گئی کتاب "مختصر سیرت رسول ﷺ(مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ)" شامل تدریس کی گئی ہے۔ باقی تمام درجات اور پورے نصاب میں سیرت کی کوئی کتاب شامل نہیں کی گئی ہے۔ اس وفاق نے تمام درجات اور تمام شعبوں کے لئے طلبہ اور طالبات کا یکساں نصاب تیار کیا ہوا ہے۔([1])

8۔ نظام المدارس پاکستان

یہ بورڈ ادارہ منہاج القرآن لاہور کے بانی ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی علمی وفکری راہ نمائی میں قائم کیا گیا ہے۔ اس بورڈ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے ساتھ بیرونی ممالک کے دینی تعلیمی ادارے اور مدارس و جامعات بھی اپنا الحاق کر سکتے ہیں۔([2]) بورڈ کے بانی ڈاکٹر موصوف نے نصاب میں بہتری کے لئے ایک شعبہ تحقیق نصاب قائم کیا ہوا ہے اور علوم شرعیہ کے ماہرین اور تجربہ کار اساتذہ پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جنہوں نے بہت عمدہ اور خوب صورت نصابی نقشہ تیار کیا ہوا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کی سرکردگی میں تیار کیا گیا یہ نصابی پروگرام لائق تحسین ہے اس لئے کہ یہ دوسرے تمام وفاقوں کے نصابات سے ممتاز اور منفرد ہے۔([3]) نظام المدارس کے تحت جن علوم میں تخصصات کا اہتمام کیا جارہا ہے ان میں علوم القرآن اور تفسیر، علوم الحدیث، فقہ وافتاء، عربی لغت، عقیدہ اور تصوف شامل ہیں۔([4]) لیکن اِن تخصصات میں سیرت شامل نہیں ہے، اس لئے نظام المدارس کو سیرت نبوی ﷺ اور بعض دیگر علوم مثلاً تاریخ اور استشراق وغیرہ میں بھی تخصصات کی شروعات کرنا چاہیئے۔ نظام المدارس پاکستان کے تمام درجات میں سیرتِ نبوی ﷺ سے متعلق کتابیں شامل نصاب کی گئی ہیں۔ درجہ شھادۃ الثانویہ عامہ دوسالہ میں ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی کتاب سیرۃ الرسول ﷺ، قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب رحمۃ للعالمین اور ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی کتاب " اطیب

[1]. imipakistan.edu.pk/, Access Date: November 30, 2022
[2]. www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52048, Access Date: August 25, 2022
[3] . www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52051, Access Date: August 26, 2022
[4] . www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52055, Access Date: August 25, 2022

الشیم من خلق سید العرب و العجم" شامل ہے۔ شھادۃ الثانویہ خاصہ دو سالہ میں "المواھب اللدنیہ" شامل ہے۔ [1] درجہ شھادۃ العالیہ دو سالہ پروگرام میں بھی سیرتِ طیبہ کے حوالے سے اہم ترین کتب شامل کی گئی ہیں، جن میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی "الشمائل محمدیہ ﷺ"، ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی "اطیب السُّول فی شمائل الرسول" "ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی "اشرف الوسائل"، شیخ علی بن سلطان کی "جمع الوسائل" اور عبد اللہ بن سعید کی "منتھی السول علی وسائل الوصول" شامل ہیں۔ یہ کتابیں شمائل رسول ﷺ سے متعلق ہیں۔ اس کے علاوہ برائے معاونت و مطالعہ بھی چند کتب سیرت تجویز کی گئی ہیں، مثلاً امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کی "المواھب اللدنیہ"، النبھانی کی "وسائل الوصول" اور اسی طرح ڈاکٹر طاہر القادری کی "معارج السنن" اور "شمائل مصطفیٰ ﷺ" تجویز کی گئی ہیں۔ [2] اسی طرح اس درجہ کے سال دوم میں قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب "الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ" شامل تدریس ہے۔ برائے مطالعہ و معاونت ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب جو کہ سیرت کی اولین کتب میں سے ہے اور سیرت ابن ہشام کے نام سے مشہور ہے تجویز کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سیرت ابن ہشام کی شرح "الروض الانف" بھی مطالعہ کے لئے تجویز کردہ ہے۔ [3] شھادۃ العالمیہ دو سالہ پروگرام سیرت کے موضوع پر الگ سے کتابیں شامل تدریس نہیں ہیں، البتہ صرف سال اول کے لئے ڈاکٹر طاہر القادری کی لکھی گئی ایک کتاب "الوفا في رحمۃ النبي المصطفیٰ ﷺ" اور انگریزی زبان میں ان کی لکھی گئی دو کتابیں برائے خارجی مطالعہ شامل ہیں۔ [4]

9۔ مجمع المدارس تعلیم الکتاب والحکمہ۔ لاہور پاکستان

جامعہ عروۃ الوثقیٰ سے وابستہ نیا منظور ہونے والا تعلیمی بورڈ ہے۔ اس بورڈ کا صدر مولانا سید جواد نقوی ہے جبکہ بورڈ کا مرکزی دفتر لاہور پنجاب میں ہے۔ جامعہ عروۃ الوثقیٰ کا باقاعدہ افتتاح سال 2010ء ہوا تھا۔ جامعہ کے لئے جو نصاب ترتیب دیا گیا ہے اس میں علوم انسانی یا سوشل سائنسز کو بھی شامل کیا گیا ہے اور اس نصاب میں

---

1 . www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52241, Access Date: August 26, 2022
2 . www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52164. Access Date: August 27, 2022
3 . Ibid
4. www.nizam-ul-madaris.edu.pk/urdu/tid/52165, Access Date: October 30, 2022

جو علوم شامل کیے گئے ہیں، اُن میں 22 مختلف قسم کے بڑے بڑے مضامین کا تذکرہ کیا گیا ہے، جیسا کہ تفسیر، علوم القرآن، علم الحدیث، علم فقہ، علم الکلام تصوف اور تاریخ وغیرہ۔ مجمع سے مربوط و ملحق تمام مراکز و مدارس اسلامی تعلیم اور عصری تعلیم کو ایک ساتھ دینے کے پابند ہیں۔([1]) نصاب میں شامل تمام علوم میں علم سیرت کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا ہے، البتہ صرف تاریخ کا تذکرہ کیا گیا ہے، جس کے بارے میں تفصیل مکمل نصاب دیکھنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

10۔ وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان

یہ تنظیم المدارس اہل سنت والجماعت پاکستان سے علیحدہ ہو کر نیا قائم ہونے والا بورڈ ہے۔([2]) اس بورڈ نے بھی بعض علوم یعنی تفسیر، حدیث، فقہ اور لغت وغیرہ میں تخصصات شروع کیے ہیں۔([3]) اس بورڈ کا مرکزی دفتر جوہر ٹاؤن لاہور میں ہے([4]) اور جامعہ رضویہ مظہر الاسلام سے وابستہ دینی تعلیمی بورڈ ہے۔ اس بورڈ کا چیئر مین ڈاکٹر محمد کریم خان جبکہ صدر صاحبزادہ محمد حسین رضا ہے۔ اس بورڈ کے جس نصاب کی منظوری دے دی گئی ہے، اس میں دیگر علوم کے ساتھ ساتھ علوم سیرت کو بھی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔([5]) اس بورڈ کے چیئر مین ڈاکٹر محمد کریم خان کے فراہم کردہ معلومات جو پی ڈی ایف کی شکل میں ہیں، کے مطابق اس بورڈ نے دو سال ہوئے کہ سیرت میں بھی تخصص کروانے کی مساعی جمیلہ شروع کیے ہیں۔ تمام وفاقوں میں یہ واحد دینی تعلیمی بورڈ ہے جس نے سیرت میں تخصص کا آغاز کیا ہے۔ پی ڈی ایف کی شکل میں موجود نصابی کتابچہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ سیرت کے حوالے سے اس دو سالہ تخصص میں سال اول میں ڈاکٹر ہمایون عباس کی تالیف "علوم السيرة" اور مولانا عثمان غنی کی لکھی گئی کتاب "علوم السيرة" (اصول مصطلحات)، قاضی اطہر مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ کی "تدوین سیر و مغازی" اور محمد انور کی "مصادر تلقى السيرة النبوية"، محمد بن اسحاق کی "سیرت ابن اسحاق" اور ابو بکر

---

[1]. majmaulmadaris.com/ur/educational-system-syllabus/, Access Date: November 27, 2022

[2] . alert.com.pk/archives/40281, Access Date: November 11, 2022

dailypakistan.com.pk/14-Apr-2022/1426637, Access Date: November 11, 2022

[4]. wafaqulmadarisalrizvia. business. site/posts/5261830693776208864?hl=en, Access Date: November 11, 2022

[5] . alert.com.pk/archives/31997, Access Date: November 11, 2022

الیکجری کی "الإشارة إلى سيرة سيدنا محمد ﷺ"، ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی کی "مصادر سیرت نبوی ﷺ" اور محمد یسری سلامہ کی "مصادر السيرة" ڈاکٹر محمود احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ کی "محاضراتِ سیرت" اور ڈاکٹر محمد اکرم رانا کی "اسلامی اصول تحقیق" مختلف چھ پرچہ جات کی تیاری کے لئے بطور نصاب شامل ہیں۔ اسی طرح سال دوم کے نصاب میں بھی سیرت سے متعلق مختلف علوم و فنون کے تحت مختلف قیمتی اور ضروری کتب شامل کی گئی ہیں۔ یہاں پر صرف سیرت سے متعلق شامل مختلف علوم وفنون کا تذکرہ کرنے پر اکتفا کیا جارہا ہے۔ ان علوم وفنون میں سیرت کے مناہج، کلامیات سیرت، استشراق اور سیرت، سیرت پر لکھی گئی مختلف کتب اور ختم نبوت کے موضوعات شامل ہیں۔ پھر ہر علم و فن پر کتابیں شامل کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آخر میں تحقیقی مقالہ لکھنے کا بھی اہتمام شامل ہے۔ یہ بھی چھ پرچہ جات ہیں۔ ہر پرچہ کے سو نمبرات ہیں اور تحقیقی مقالے کے بھی سو نمبرات ہوتے ہیں۔ سیرت طیبہ ﷺ کے بارے تخصص کروانا وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان کا بہت بڑا اعزاز اور باقی وفاق ہائے دینی مدارس کے لئے واقعہ ایک نمونہ اور مثال ہے۔ وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان کا درس نظامی کے بارے جو نصاب تیار کیا گیا ہے وہ بھی سیرت کے حوالے سے بڑا شاندار ہے۔ طلبہ اور طالبات کے لئے الگ الگ نصابات تیار کیے گئے ہیں۔ یہاں پر صرف عامہ سے عالمیہ تک کے نصاب کا سرسری تجزیہ پر اکتفا کیا جارہا ہے۔ اس بورڈ کے طلبہ اور طالبات دونوں کے نصابات میں بعض درجات میں سیرت کے حوالے سے مختلف قیمتی کتب شامل ہیں۔ ان کتب میں ڈاکٹر محمد رمضان بوطی کی کتاب "فقہ السیرہ" بھی شامل ہے۔ حاصل مطالعہ یہ ہے کہ تمام وفاق ہائے دینی مدارس میں سیرت کے حوالے سے اس بورڈ کا نصاب سب سے عمدہ نصاب ہے۔ اس بورڈ کا ایک خاصا یہ بھی ہے کہ اس کے نصابی کمیٹی میں جید علماء کرام کے ساتھ ساتھ پی ایچ ڈی ڈاکٹرز بھی شامل ہیں جن کے اثرات واضح طور پر سامنے آرہے ہیں اور محسوس بھی کیے جاسکتے ہیں۔

11۔ وفاق المدارس والجماعات الدینیہ پاکستان

یہ بھی دینی مدارس کا ایک نیا منظور شدہ بورڈ ہے۔ اصل میں یہ بورڈ وفاق الجامعات العربیہ پاکستان کے نام سے رجسٹرڈ ہے۔ وفاق الجامعات العربیہ پاکستان کا تاریخی پس منظر کچھ یوں ہے کہ سب سے پہلے سال 2002ء میں اس کا آغاز ہوا تھا اور اُس وقت سے باقاعدہ کام بھی شروع کیا ہوا تھا۔ یہ مدارس دینیہ کا عالمی امتحانی بورڈ ہے۔ وفاق الجامعات العربیہ کا مرکزی دفتر ہیڈ فقیریاں منڈی بہاؤالدین میں ہے۔ اس وفاق کا صدر مولانا عبد الکریم

صاحب، نائب صدر مولانا محمد مشتاق احمد صاحب اور سیکریٹری جنرل حافظ خبیب الرحمان اعوان صاحب ہیں۔[1] وفاق الجامعات العربیہ پاکستان نے اپنے مختلف کورسز کے لئے مختلف نصابات ترتیب دیے ہیں۔ ان میں صرف بنین 8 سالہ نصاب اور چار سالہ نظام تعلیم بنات کے نصاب کی تفصیلات بورڈ کے متعلقہ ویب سائٹ پر دستیاب ہیں، جبکہ دیگر کورسز مثلاً دراسات دینیہ، عربی فاضل، مختصر قرآن وسنت کورسز، تجوید للحفاظ، تجوید للعلماء والعالمات وغیرہ کے نصابات کی تفاصیل ویب ایڈرس پر نظر نہیں آئیں۔ اول الذکر دو نصابات میں سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے کوئی خاص کام نظر نہیں آتا۔ بنین کے پورے آٹھ سالہ نصاب میں سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔ اسی طرح بنات چار سالہ پروگرام میں صرف ایک جگہ ثانویہ عامہ میں فقہ کے ساتھ سیرت کا لفظ بھی لکھا گیا ہے اور اس میں تاریخ اسلام حصہ اول، دوم اور سوم کا تذکرہ کیا گیا ہے لیکن یہ بھی تاریخ اسلام کی کتاب ہے جو کہ سیرت کے موضوع پر لکھی جانے والی کوئی مستقل کتاب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ پورے نصاب میں باقی کسی بھی جگہ پر سیرت کی کوئی کتاب نظر نہیں آتی۔[2]

12۔ مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان

مجمع العلوم الاسلامیہ کا شمار بھی پاکستان کے مشہور وفاق ہائے دینی مدارس میں ہو رہا ہے۔ اس بورڈ کی بنیاد جامعۃ الرشید کراچی کے تدریسی، تعلیمی، انتظامی اور پیشہ ورانہ تجربات پر رکھی گئی ہے۔ جامعۃ الرشید کے بانی مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان نیا دینی تعلیمی منظور شدہ بورڈ ہے، جس کا مرکزی دفتر جامعۃ الرشید کراچی احسن آباد میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ جامعۃ الرشید کراچی اور جامعہ بنوریہ کراچی کا مشترکہ قائم کردہ بورڈ ہے۔ نصاب سازی میں بھی دونوں اداروں کے علماء کرام کی خدمات شامل ہیں۔ اس کے نصاب تعلیم کے اہم عناصر میں روایتی نصاب کے ساتھ ساتھ سیرتِ طیبہ ﷺ، تاریخ اسلام، حاضر العالم الاسلامی، الغزو الفکری، چار عالمی زبانیں، فلکیات، تصوف، تقابل ادیان، جغرافیہ، کمپیوٹر اور دیگر مختلف تخصصات شامل ہیں۔ مجمع العلوم الاسلامیہ نے پہلی جماعت سے لے کر دورہ حدیث تک نصاب کی تدوین کا پروگرام بنایا ہے۔ پہلے اقدام کے طور پر حفظ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کے درجات تک دینی و عصری مضامین کے امتزاج کے

---

[1]. http://wifaquljamiaat.com, Access Date: December 18, 2022

[2]. Ibid

ساتھ ایک نصاب تیار کیا ہے۔ اسی تسلسل کے اگلے مرحلے میں دیگر درجات یعنی عالیہ اور دورۂ حدیث کے نصاب تیار کیے جائیں گے۔ جو نصاب تیار کیا گیا ہے وہ پی ڈی ایف کی شکل میں ادارے کے ویب سائیٹ پر موجود ہے۔ اُس میں ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ درجہ ثالثہ کے لئے "نور اليقين في سيرة سيد المرسلين" شامل ہے، درجہ رابعہ کے لئے "فقه السيرة النبويه للبوطي" شامل تدریس ہے۔ "فقه السيرة النبويه للبوطي" سیرتِ طیبہ ﷺ کے موضوع پر لکھی گئی بڑی مفید اور اہم کتاب ہے۔ حاصل یہ ہے کہ اس نصاب میں دیگر علوم کی طرح علم سیرت نبوی ﷺ پر بھی کافی اچھی خاصی توجہ دی گئی ہے۔ مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان کے نصاب کا ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں تمام درجات کے لئے جو کتابیں شامل ہیں تو ان کتابوں کے ناموں کے ساتھ ساتھ شامل متعلقہ علوم کے اہداف و مقاصد بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اسی طرح تفصیلی سلیبس کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے اور ہر علم کے مصادر و مراجع بھی ذکر کیے گئے ہیں۔ ([1])

13۔ وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان

وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان کا شمار بھی مدارس کے نئے منظور شدہ وفاقوں میں ہو رہا ہے۔ یہ اشاعت التوحید والسنہ العالیہ سے وابستہ ایک وفاقی دینی تعلیمی بورڈ ہے جس کی بنیاد 15 اپریل 2021ء کو رکھی گئی ہے۔ اس بورڈ سے منسلک مدارس بھی کافی عرصہ سے پاکستان میں موجود چلے آرہے ہیں اور بڑی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جہاں تک اس وفاق کے نصاب کا تعلق ہے وہ کچھ اس طرح ہے کہ حال ہی میں یعنی سال 2022ء میں اُن کا جو مرتب کردہ نصابی نقشہ منظر عام پر آیا ہے، وہ بنین اور بنات کے لئے الگ الگ ہیں۔ طلباء کے لئے تیار کردہ نقشہ 9 صفحات پر مشتمل ہے، جبکہ طالبات کے لئے تیار کردہ نقشہ صرف 3 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس بورڈ کے نصاب میں مختلف علوم و فنون سے متعلق کتابیں شامل تدریس ہیں۔ سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے جو کچھ پڑھایا جارہا ہے وہ کچھ اس طرح کے ہیں کہ قراءت و تجوید کے طلباء کے لئے "نور البصر فی سیرۃ خیر البشر" نامی کتاب پڑھانے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ درجہ رابعہ کے طلباء کے لئے مولانا صفی الرحمان مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف الرحیق المختوم (اردو) شامل تدریس ہے، جبکہ موقوف علیہ کے طلباء کے لئے ڈاکٹر محمود

[1] . mui.edu.pk/, Access Date: November 11, 2022

احمد غازی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی گئی مشہور کتاب "محاضرات سیرت صلی اللہ علیہ وسلم" بطور خارجی مطالعہ شامل ہے۔ ان کے علاوہ اس وفاق کے پورے نصاب میں سیرت کی کوئی اور کتاب نظر نہیں آتی۔ اس سے ملتا جلتا صورتِ حال پھر ان کے طالبات کے نصاب کا بھی ہے۔ خاصہ اول درجہ اولی کے کورس میں "سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" (شاہ ولی اللہ) شامل تدریس ہے، پھر عالیہ دوم درجہ رابعہ کی طالبات کے لئے عبد المجید چغتائی کی لکھی گئی کتاب "سیرۃ سید المرسلین" خارجہ مطالعہ کے طور پر نظر آتی ہے۔ اس کے علاوہ وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان کا پورا کا پورا نصاب سیرت کی تدریس کے حوالے سے تشنگی کا شکار نظر آرہا ہے۔

14۔ بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن

یہ اہل حدیث مکتب فکر کا نیا منظور شدہ بورڈ ہے جس کی باقاعدہ منظوری کا نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا ہے۔([1]) یوٹوب پر اس بورڈ کے اغراض و مقاصد پر مشتمل ایک مختصر ویڈیو ملتی ہے، جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ بورڈ کا مقصد قرآن و سنت کے علوم کے ساتھ ساتھ جدید اور عصری علوم پر بھی دسترس حاصل کرنا ہے۔ ہر قسم کی فرقہ واریت اور دیگر فتنوں کا خاتمہ اور صحیح معنوں میں معتدل اور محقق قسم کے علماء پیدا کرنا، اسی طرح ملت اسلامیہ کو متحد و متفق کرنے کے لئے مسلسل کوششیں کرنا، بورڈ کے خصوصی ترجیحی اہداف و مقاصد میں شامل ہیں۔([2]) بورڈ کے ایک مرکزی ذمہ دار سے ٹیلی فونک رابطہ کے ذریعے حاصل کیے گئے معلومات کے مطابق اس بورڈ کا آغاز مولانا عبد اللہ بہاولپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مدرسہ سے ہوا ہے جو بہاولپور ہی میں واقع تھا لیکن اب لوگوں کی سہولت کے لئے اس کا مرکزی دفتر لاہور منتقل کیا گیا ہے۔ بورڈ آف اسلامک ایجوکیشن کا صدر سید شفیق الرحمان (ریٹائرڈ کرنل)، ناظم اعلیٰ مولانا احسان الحق شہباز اور ناظم امتحانات مولانا مفتی عبد الطیف ہیں۔ اس بورڈ کا نصابی نقشہ پی ڈی ایف کی شکل میں موجود ہے اور طلباء و طالبات کا کمبائن نقشہ ہے۔ ثانویہ عامہ برائے طلباء کے نصاب میں سیرت محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم (250 سوالات) اور الرحیق المختوم (مدنی دور) شامل تدریس ہیں۔ اسی طرح ثانویہ عامہ طالبات کے لئے بھی ہیں۔ لیکن پھر اس سے آگے کے تمام درجات میں طلباء اور طالبات دونوں کے لئے سیرت کی کوئی کتاب شامل تدریس نہیں ہے۔

---

[1] . ur.wikipedia.org/wiki/, Access Date: November 11, 2022
[2] . https://www.youtube.com/watch?v=gf-ASlUzucY, Access Date: December 1, 2022

15۔ کنزالمدارس بورڈ پاکستان

کنزالمدارس بورڈ، پاکستان میں "دعوتِ اسلامی" کے نام سے قائم ایک دینی تحریک کے تحت کام کرنے والا منظور شدہ بورڈ ہے۔8 دسمبر 1990ء کو امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی مولانا مولانا محمد الیاس عطار قادری نے کراچی کے علاقے شومارکیٹ گارڈن میں حفظ و ناظرہ کے ادارے بنام "مدرستہ المدینہ" جبکہ 1994ء میں نیو کراچی کے علاقے گودھرا کالونی میں لڑکوں کے لئے درسِ نظامی کے ادارے بنام "جامعۃ المدینہ" کی بنیاد رکھی اور لڑکیوں کے لئے درسِ نظامی کا آغاز چار سال بعد 1999ء میں بابری چوک گرومندر کراچی میں کیا گیا۔([1]) کنز المدارس بورڈ کے نصاب کے بارے جن خصوصیات کا تذکرہ کیا گیا ہے ان میں سیرت کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ سیرتِ طیبہ ﷺ سے واقفیت حاصل کرنا اور پھر اُس پر عمل کرنا ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت اور اسلامی فرض ہے۔اس لئے کنزالمدارس بورڈ پاکستان کی نصاب سازی میں اس چیز کا التزام کیا گیا ہے کہ "موقوف علیہ" تک تمام درجات (عامہ، خاصہ، عالیہ) میں سیرتِ طیبہ کی کتابیں شامل ہو اور پھر "الشہادۃ العالمیہ" میں احادیث کی بڑی کتب سے سیرت و فضائلِ نبوی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے ابواب کو خصوصیت سے شامل کیا جائے۔([2])اس بورڈ کا موجودہ اور تازہ ترین نصاب اس کے فیس بک آئی ڈی پر بھی موجود ہے جو کہ کافی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں مختلف علوم اسلامیہ سے متعلق تخصصات کا اہتمام کیا گیا ہے، لیکن سیرت طیبہ کے حوالے سے کوئی تخصص شامل نہیں ہے۔سیرت کے حوالے سے بھی تخصص کی شروعات کی جائے تو یقیناً بہت حوصلہ افزا کام ہو گا۔کنزالمدارس بورڈ کا طلبہ اور طالبات کے لئے عامہ سے لے کر عالیہ تک کے جو الگ الگ نصابات ہیں، سیرتِ طیبہ کے حوالے سے اُن کا کچھ مختصراً تجزیہ یہ ہے کہ عامہ سال اول میں "آخری نبی کی پیاری سیرت" نامی کتاب، خاصہ سال دوم میں "شمائل ترمذی" اور عالیہ سال اول میں ڈاکٹر محمد سعید رمضان بوطی کی لکھی گئی کتاب "فقہ السیرۃ" کا مقدمہ اور باب سوم و چہارم شامل تدریس ہیں۔طالبات کا نصاب بھی تقریباً طلبہ کے نصاب سے ملتا جلتا ہے۔

---

[1]. kanz-ul-madaris.org, Access Date 18 October 2022

[2] . Ibid, Access Date 30 October 2022

دینی مدارس کے لئے جامعات کے شعبہ ہائے علوم اسلامیہ سے رہنمائی کی ضرورت

ہمارے مدارس دینیہ کے لئے بعض مشہور پاکستانی جامعات (Universities) کے شعبہ ہائے عربی و علوم اسلامیہ سے رہنمائی لینے کی ضرورت ہے۔ اِن جامعات کے مذکورہ شعبوں میں تدریس سیرت کے حوالے سے بہت حوصلہ افزا کام ہورہا ہے جو کہ لائق تحسین اور قابل تقلید ہے۔ اس سلسلے میں ہم سب سے پہلے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا نام لینے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے کلیہ عربی و علوم اسلامیہ نے گذشتہ چند برسوں میں تعلیمی و تدریسی پروگرامز کے حوالے سے بہت انقلابی تبدیلیاں کی ہیں اور بہت سے نئے تدریسی پروگرامات شروع کیے ہیں۔ ان نئے پروگرامات میں بی ایس اسلامک اسٹڈیز کے سات تخصصات شامل ہیں، جن میں ایک سیرت سٹڈیز (مطالعات سیرت) بھی ہے۔ ان پروگرامات کے کورسز کی تشکیل اور درسی کتب کی تیاری کی گئی ہے۔ جن کی تعداد ڈیڑھ سو کے قریب ہے۔ حال ہی میں فیکلٹی کے مختلف شعبہ جات نے جو نئے پروگرامز اور کورسز تشکیل دیے ہیں اور کمیٹی آف کورسز، فیکلٹی بورڈ اور اکیڈمک کونسل سے ان کی منظوری ہو چکی ہے، ان میں دیگر کے علاوہ شعبہ سیرت سٹڈیز کے زیر اہتمام ایم فل علوم اسلامیہ تخصص سیرت سٹڈیز اور پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ تخصص سیرت سٹڈیز بھی بطور خاص شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مطالعہ سیرت ڈپلومہ کورس کا بھی اہتمام موجود ہے۔([1]) دوسرا بڑا جامعہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ہے جن کا علوم سیرت میں بہت زیادہ خدمات ہیں اور سیرت کے حوالے سے یہاں پر الگ شعبہ قائم ہے۔ جس میں بی ایس سے لے کر ایم فل اور پی ایچ ڈی تک سیرت کے حوالے سے الگ الگ تخصصات کرنے کے مواقع میسر ہیں اور پھر فارغین کو سیرت ہی کے شعبہ میں ڈگریاں بھی جاری کی جاتی رہی ہیں۔ ایک مثال یونیورسٹی آف پشاور کی بھی ہم ذکر کر سکتے ہیں جہاں پر سیرت کے حوالے سے پورا ڈیپارٹمنٹ کھڑا کر دیا گیا ہے اور جہاں پر تشنگانِ علم سیرت کی خوب علمی سیرابی کی جاتی ہے۔ اسی طرح دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کا 'ماڈرن پرا گریسو سنٹر آف ایکسی لینس اِن اسلامک سٹڈیز' جن میں ایک شعبہ حدیث و سیرت کا بھی ہے۔ اسی طرح دیگر مثالیں بھی ہیں جو ہمارے لئے نصاب سازی کے حوالے سے رہنمائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہ سب کاوشیں سیرت کی تدریس اور مطالعہ

[1]. Faculty of Arabic & Islamic Studies - AIOU (Face Book Page) August 17, 2022

سیرت کے حوالے سے کیے جانے والے احسن اقدامات گردانے جاتے ہیں۔ مدارس اسلامیہ کو بھی اسی نہج پر اپنا کام آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اور ان جامعات سے تعاون اور رہنمائی لینے کی بھی ضرورت ہے۔

خلاصۂ بحث

مذکورہ مقالے کا خلاصہ اور تمام مطالعے کا حاصل یہ ہے کہ پاکستانی مدارس دینیہ میں سیرت نبوی ﷺ کی بطور الگ مضمون اور الگ سے خصوصی ڈسپلن کے طور پر تدریس کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں ہے۔ وفاق ہائے مدارس کے نصابات میں سیرت بطور الگ مضمون شامل تدریس نہیں اور سیرت کے حوالے سے کسی خاص قسم کے کورسز کروانے کا بھی کوئی باضابطہ اہتمام نہیں ہے۔ پاکستان میں اب تک کل 15 وفاق ہائے مدارس ہیں جو حکومت پاکستان کے منظور شدہ ہیں اور ہر ایک وفاق سے کثیر تعداد میں دینی مدارس ملحق ہیں۔ اِن وفاقوں میں ایک دو کو چھوڑ کر تقریباً باقی تمام میں سیرت کی کتب تدریس کے لئے شامل نہیں ہیں۔ دینی مدارس کے نصابات میں سیرتِ طیبہ ﷺ کے حوالے سے کتب شامل کرنا ازحد ضروری ہے۔ حال ہی منظور ہونے والے صرف چند وفاقوں نے اس طرف توجہ دینے کی کوشش ضرور کی ہے اور اس حوالے سے اُن کا کام کافی حوصلہ افزا بھی ہے۔ لیکن پھر بھی تمام وفاق ہائے دینی مدارس کو اپنے اپنے نصابات پر نظر ثانی کرنی چاہیئے اور سیرت کے حوالے سے کتب کو شامل کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ سیرت میں تخصصات اور سیرت کورسز شروع کرنا چاہیئے۔ مذکورہ تمام وفاقوں میں دو وفاق ضرور ایسے ہیں جن کا کام لائق تحسین اور قابل تقلید ہے۔ انھوں نے بہت عمدہ نصاب تیار کیا ہوا ہے، جن کے تمام درجات کے نصاب میں سیرت کی کوئی نہ کوئی کتاب رکھی گئی ہے۔ ان میں ایک وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان اور دوسرا نظام المدارس پاکستان ہے۔ نظام المدارس بورڈ میں اگرچہ سیرت پر تخصص کا انتظام تو ابھی تک موجود نہیں ہے، لیکن درس نظامی کے باقی درجات میں سیرت کے حوالے سے بڑی مفید کتابیں شامل کی گئی ہیں۔ وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ کا انوکھا کارنامہ یہ بھی ہے کہ یہ تمام وفاقوں میں واحد بورڈ ہے جس نے سیرت میں دو سالہ تخصص کروانا شروع کیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستانی مدارس دینیہ کے تمام وفاق ایسے نصابات تیار کرے جو جامع اور مفید ہو، اُن میں تمام علوم کا احاطہ کیا گیا ہو اور اِن نصابات میں سیرت طیبہ ﷺ پر بطورِ خاص فوکس کیا گیا ہو۔ اس سلسلے میں بعض پاکستانی جامعات مثلاً علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور بعض دیگر جامعات جہاں پر سیرت طیبہ

ﷺ کے شعبہ ہائے جات موجود ہیں، سے رہنمائی بھی لے جا سکتی ہے۔ جن وفاقوں کے ہاں دیگر علوم میں تخصصات کے کورسز پہلے سے چل رہے ہیں، اُن میں سیرت کے حوالے سے بھی تخصص شروع کرنے کا اہتمام ہونا چاہیئے۔

نتائج

بحث سے حاصل ہونے والے بعض قابل ذکر نتائج درج ذیل ہیں:

1. پاکستان میں کل پندرہ وفاق ہائے دینی مدارس کام کر رہے ہیں، جن میں سے ہر ایک کا تعلق کسی نہ کسی دینی مکتب فکر سے ضرور ہے۔
2. تمام وفاق ہائے مدارس نے طلباء اور طالبات کے لئے اپنا اپنا ایک خاص نصاب تیار کیا ہوا ہے۔
3. تمام وفاقوں کا اپنا ایک نصاب کمیٹی ہوا کرتی ہے جو ہر وقت نصاب کو بہتر کرنے کو ششوں میں لگی رہتی ہے۔
4. سیرتِ طیبہ ﷺ کی تدریس کے حوالے سے ان وفاقوں کی اکثریت کے ہاں کوئی حوصلہ افزا اہتمام موجود نہیں ہے۔
5. مقالے میں مذکور تمام وفاقوں میں صرف دو وفاق ایسے ہیں جن کا کام سیرت کی تدریس کے حوالے سے واقعی لائق تحسین ہے۔ ان وفاقوں کے نام نظام المدارس پاکستان اور وفاق المدارس الاسلامیہ الرضویہ پاکستان ہیں۔
6. نصاباتِ مدارس کے تفصیلی مطالعے سے یہ اندازہ ضرور ہو سکتا ہے کہ مدارس میں سیرت کی تدریس کا رجحان آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے جو کہ ایک حوصلہ افزا اور خوش آئند امر ہے۔